روزہ کا سب سے بڑا فائدہ جو قرآنِ مجید نے بیان فرمایا ہے، وہ یہ ہے کہ روزہ دار متقی بن جاتا ہے ـــــ شدید گرمی کے عالم میں جب حلق خشک ہو جاتے ہیں، کلی کے لیے منہ میں بھر لیا جانے والا پانی اپنی حدود سے تجاوز صرف اس لیے نہیں کرتا کہ روزہ دار یہ سمجھتا ہے کہ اس کی ایک ایک حرکت اس کے خالق و مالک علام الغیوب کے علم میں ہے ـــــ اس وقت کسی بھی ہستی کا خوف اس کے دل میں جاگزیں نہیں ہوتا، لیکن وہ صرف اور صرف اپنے مالک و آقا کے ڈر سے اس پانی کو منہ سے نکال کر زمین پر الٹ دیتا ہے ـــــ کیا روزہ کی یہ عملی تربیت روزہ دار مسلمانوں کو اللہ احکم الحاکمین کے علاوہ ہر کسی کے خوف سے بے نیاز نہیں کر دیتی؟ ـــــ تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم روزہ دار بھی کہلاتے ہیں اور اللہ رب العزت کے علاوہ، جو واحد طاقت وقوت اور اقتدار و اختیار کا مالک ہے، کسی اور کو بھی "سپر پاور" تسلیم کر رہے ہیں ـــــ کیا عرب اتنا بھی نہیں کر سکتے کہ اپنے مسلمان بھائیوں کی ہمدردی میں امریکہ کو تیل کی سپلائی ہی بند کر دیں ـــــ اور کیا ایسا نہ کرنے کی وجہ یہی نہیں کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے اس اقدام سے امریکہ ان سے ناراض ہو جائے گا؟ ـــــ لیکن یاد رکھو خدائے لم یزل کی ناراضگی کی پرواہ نہ کرکے، کفار و مشرکین کی خوشنودی کی تمنا کا انجام اتنا ہولناک ہوگا جس کا آج تم تصور بھی نہیں کر سکتے!

اور فلسطین کا مسئلہ صرف عربوں کا مسئلہ نہیں، نہ ہی افغانستان صرف افغانوں کا مسئلہ ہے، بلکہ یہ پورے عالمِ اسلام کا مسئلہ ہے ـــــ اور اس عالمِ اسلام میں پاکستان بھی شامل ہے جو خود بھی خطرات کی زد سے باہر نہیں ـــــ لیکن اب اس کا کیا کیا جائے کہ یہاں بھی رمضان المبارک کے سایہ فگن ہونے کے باوجود فضائے بدر تو ناپید ہے، البتہ اشبیلیہ کی تاریخ ضرور دوہرائی جا رہی ہے، عوام کی حد تک شمشیر و سناں یہاں بھی بھولی بسری داستان ہیں لیکن طاؤس و رباب کا کھیل اس وقت بھی عروج پر ہے ـــــ یہی نہیں بلکہ ع

سینہ ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہم

ـــــ اور جب ہم اپنے ان حالات پر نظر ڈالتے ہیں تو قلم لڑکھڑانے لگتا ہے، مایوسی کی اتھاہ تاریکیاں قلب و ذہن پر مسلط ہونے لگتی ہیں ـــــ آہ، اب تو الفاظ بھی سجھائی نہیں دیتے، ان کی دیوار کیونکر تعمیر ہو سکے گی؟ ـــــ ابن عمار نے تو عیسائی فرمانروا کو شطرنج میں مات دے کر اہلِ اشبیلیہ کے جشن کا سامان فراہم کر دیا تھا، لیکن ہم یہ سب کچھ کس خوشی میں کر رہے ہیں!

ـــــ یاحی یا قیوم برحمتك نستغیث ـــــ اغثنا، اغثنا، اغثنا یا رب العالمین!

اکرام اللہ ساجد